www.ilmkidunya.com

# انور مسعود

(پیدائش: ۱۹۳۵ء)

انور مسعود پاکستان کے معروف شاعر، مزاح نگار اور استاد ہیں، جنھوں نے اُردو، پنجابی اور فارسی زبانوں میں شاعری کی ہے۔ ان کی شاعری میں طنز و مزاح کے ساتھ ساتھ معاشرتی مسائل کی عکاسی بھی ملتی ہے جو انھیں ایک منفرد مقام عطا کرتی ہے۔

انور مسعود ۸ رنومبر ۱۹۳۵ء کو کنجاہ ضلع گجرات (پنجاب) میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم، گجرات اور لاہور میں حاصل کی۔ مالی مشکلات کے باوجود انھوں نے تعلیمی سلسلہ جاری رکھا اور ۱۹۵۸ء میں پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اے فارسی کی سند امتیاز کے ساتھ حاصل کی، پھر محکمۂ تعلیم سے وابستہ ہو گئے۔ اٹک، چکوال، تلہ گنگ اور ڈیرہ غازی خان کے کالجوں میں تدریسی فرائض انجام دینے کے بعد گورنمنٹ کالج، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی میں بھی فارسی کے استاد کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ اُردو، پنجابی اور فارسی میں شعر کہتے ہیں۔ اپنی شاعری اور اندازِ بیان کے سبب خاص و عام میں یکساں مقبول ہیں۔

قطعات کے مجموعے کا نام ''قطعہ کلامی'' ہے۔ دیگر تخلیقات میں ''غنچہ پھر کھلنے لگا'' (۱۹۹۶ء)، ''اک دریچہ اک چراغ''، ''ہُن کیہ کریے'' (۱۹۹۸ء)، ''میلی میلی دھوپ'' (۲۰۰۲ء)، ''درپیش'' (۲۰۰۵ء)، ''حضرت میاں محمد بخش ؒ کی سیف الملوک کا دو جلدوں میں نثری ترجمہ'' (۲۰۰۹ء) اور ''روز بروز'' (۲۰۱۰ء) شامل ہیں۔ انھیں پنجابی شاعری کے مجموعے ''میلہ اکھیاں دا'' پر پاکستان رائٹرز گلڈ (Pakistan Writers Guild) اور نیشنل بک فاؤنڈیشن (National Book Foundation) کی جانب سے انعام اور ان کی ادبی خدمات کے صلے میں انھیں تمغائے حسنِ کارکردگی سے نوازا گیا۔

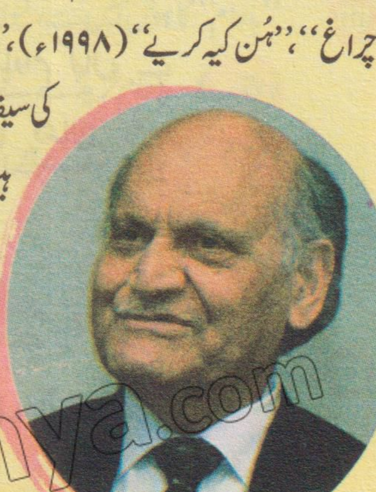

16

# وغیرہ

**تدریسی مقاصد**

- طلبہ کو طنز و مزاح کی ادبی صنف سے آگاہ کرنا
- طلبہ کو انور مسعود کی مزاحیہ شاعری کی امتیازی خصوصیات کے بارے میں بتانا
- طلبہ کو نظم کے موضوع، اسلوب، ہیئت اور تکنیک سے روشناس کرنا
- طلبہ میں تخلیقی صلاحیتیں اُبھارنا
- طلبہ کو اشعار کی تشریح کا طریقہ سکھانا

ہے آپ کے ہونٹوں پہ جو مُسکان وغیرہ
قربان گئے اس پہ دلِ و جان وغیرہ

بلّی تو یونہی مفت میں بدنام ہوئی ہے
تھیلے میں تو کچھ اور تھا سامان وغیرہ

بے حرص و غَرض فرض ادا کیجیے اپنا
جس طرح پولس کرتی ہے چالان وغیرہ

اب ہوش نہیں کوئی کہ بادام کہاں ہے
اب اپنی ہتھیلی پہ ہیں دندان وغیرہ

کس ناز سے وہ نظم کو کہہ دیتے ہیں نثری
جب اس کے خطا ہوتے ہیں اوزان وغیرہ

''جمہوریت اک طرزِ حکومت ہے کہ جس میں''
گھوڑوں کی طرح بِکتے ہیں انسان وغیرہ

ہر شرٹ کی ٹی شرٹ بنا ڈالی ہے انورؔ
یوں چاک کیا ہم نے گریبان وغیرہ

(دیوارِ گریہ ـــ اشعار کے پیچھے)

www.ilmkidunya.com

# مشق

## 1 نظم ''وغیرہ'' کو مدِ نظر رکھتے ہوئے درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں:

i نظم ''وغیرہ'' کے مطلع کی نشان دہی کریں۔

ii ''بلّی کا تھیلے سے باہر آنا'' محاورہ کی وضاحت کریں۔

iii ''اوسان خطا ہونا'' کے محاورے کو شاعر نے کس طرح تبدیل کیا ہے؟

iv اس نظم میں انور مسعود نے کس نامور شاعر کے مصرعے کی تضمین کی ہے؟

v ''گریبان چاک کرنا'' کس چیز کی علامت ہے؟

## 2 درست جوابات کی نشان دہی کریں:

i نظم ''وغیرہ'' کے شاعر کا نام ہے:

(الف) انور مقصود (ب) انور مسعود (ج) انور تاباں (د) انور سدید

ii تھیلے میں تھا:

(الف) سامان وغیرہ (ب) بلّی وغیرہ (ج) چالان وغیرہ (د) دندان وغیرہ

iii ''بادام'' کا ہوش نہیں ہے، کیوں کہ:

(الف) بادام خریدنے کے پیسے نہیں (ب) بادام رکھ کر بھول گئے

(ج) بادام کڑوے ہیں (د) بادام کھانے کو دانت نہیں رہے

iv نظم کو کہ دیتے ہیں:

(الف) نثری (ب) شعری (ج) تمثیلی (د) عروضی

v یوں چاک کیا ہم نے:

(الف) کپڑے وغیرہ (ب) گریبان وغیرہ (ج) کُرتا وغیرہ (د) پرچہ وغیرہ

## 3 انور مسعود کی نظم ''وغیرہ'' کے مقطع کی وضاحت کریں۔

ہر شرٹ کی بُشرٹ بنا ڈالی ہم انورؔ
یُوں چاک کیا ہم نے گریبان وغیرہ

www.ilmkidunya.com

**4** درج ذیل محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

| | | |
|---|---|---|
| اوسان خطا ہونا | ہتھیلی پہ سرسوں جمانا | بلّی تھیلے سے باہر آنا |
| گھوڑے بیچ کر سونا | آب دیدہ ہونا | ہاتھوں کے طوطے اڑنا |

**5** نظم "وغیرہ" کا خلاصہ لکھیں۔

**6** اس نظم میں شاعر انور مسعود نے ہمارے سماجی اور سیاسی نظام پر طنز کیا ہے، اسے کس طرح ٹھیک کیا جا سکتا ہے؟ اپنے دلائل دیں۔

**7** انور مسعود کی مشہور مزاحیہ نظم "بنیان" کا اُردو میں ترجمہ (نثر کی صورت) کریں۔

## اشعار کی تشریح کیسے کریں؟

تشریح کے لغوی معنی کھول کر بیان کرنا، واضح کرنا، معانی وغیرہ کی تفہیم، وضاحت، صراحت، تفصیل اور تفسیر کے ہیں۔ نثر پارہ یا شعر کی تشریح بہتر تفہیم کی صورت ہے۔ طلبہ کو چاہیے کہ وہ نظم / غزل کے کسی شعر یا بند کی تشریح کرتے وقت صرف مفہوم تک محدود نہ رہیں بلکہ شاعر کی فنی خوبیوں کو بھی بیان کریں۔ شعر کی تشریح کرتے وقت درج ذیل باتوں کو ذہن نشین رکھیں:

- سب سے پہلے شعر کو غور سے پڑھیں اور اس کا مفہوم جاننے کی کوشش کریں۔
- اگر ضروری ہو تو شاعر کا مختصر لفظوں میں تعارف کرائیں۔
- اگر اشعار میں مشکل الفاظ اور تراکیب دی گئی ہیں تو اُن کے معانی درج کریں۔
- غزل یا نظم کے اشعار میں جو تشبیہات، استعارات اور صنعتیں وغیرہ استعمال ہوں، اُن کی وضاحت کریں۔
- تلمیحات اگر شعر میں موجود ہوں تو اُن کا تاریخی، ثقافتی پس منظر بیان کریں۔
- شعر میں شاعر کا پیغام یا مقصد بیان کریں کہ شاعر کیا کہنا چاہتا ہے۔
- شعر کی تشریح کرتے ہوئے ماضی اور حال کے ساتھ اُس کا تعلق سمجھنے کی ضرور کوشش کرنی چاہیے۔
- آخر میں شعر کے حوالے سے جتنی تشریحی باتیں لکھی ہیں، ان کا خلاصہ لکھ دیں، تاکہ تمام نکات کو سمیٹتے ہوئے بات کو ختم کیا جا سکے۔

**8** مندرجہ بالا ہدایات کی روشنی میں زیرِ مطالعہ نظم کے شعر نمبر 6 کی تشریح کریں۔

www.ilmkidunya.com

## سرگرمیاں برائے طلبہ

- انور مسعود کی چند مشہور مزاحیہ نظموں کا مطالعہ کریں اور دوستوں کو سنائیں۔
- انور مسعود کی زیرِ مطالعہ نظم کو کارٹون یا تصویر کے ذریعے سے پیش کریں۔
- انور مسعود کی نظم کا کسی دیگر مزاحیہ شاعر کی نظم سے موازنہ کریں۔
- انور مسعود کی کتاب "روز بروز" میں شامل درج ذیل قطعہ کو توجہ سے پڑھیں اور سوالات کے جواب دیں۔

یہی تدبیر ہے ردِ بلا کی
بلاؤں سے دعا محفوظ رکھے
وطن کو اس مصیبت سے بچائے
دھماکوں سے خدا محفوظ رکھے

### سوالات

i "ردِ بلا" سے کیا مراد ہے؟

ii دہشت گردی روکنے کے لیے کیا تدبیر اختیار کی گئی ہے؟

iii شاعر نے کس چیز کی دعا کی ہے؟

iv قطعے کا عنوان تحریر کریں۔

## اشاراتِ تدریس

- طلبہ کو انور مسعود کی مزاحیہ شاعری کی نمایاں خصوصیات سے آگاہ کریں۔
- بتایا جائے کہ شاعر کس طرح طنز و مزاح کے روپ میں سماجی برائیوں پر تنقید کرتا ہے۔
- زیرِ مطالعہ نظم پر طلبہ کی آرا جاننے کی کوشش کریں۔
- طلبہ کو کسی ہلکے پھلکے موضوع پر نظم کہنے کی ترغیب دیں۔
- انور مسعود نے "نثری نظم" کہنے والوں پر کس طرح پھبتی کسی ہے؟ وضاحت کریں۔

www.ilmkidunya.com